بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم انوار

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | یکم صفر ۱۳۹۱ھ ، ۲۸ امان ۱۳۵۰ ہش ، ۲۸ مارچ ۱۹۷۱ء | نمبر ۷۱

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

”کل چکروں کی ہلکی تکلیف رہی“

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

ربوہ ۲۶ امان۔ آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو چکروں کی ہلکی تکلیف رہی۔ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے بہت سوز اور درد و الحاح سے دعائیں کرتے رہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ میں جماعت احمدیہ پاکستان کی ۵۲ ویں مجلس مشاورت شروع ہو گئی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا اور ایمان افروز خطاب سے افتتاح فرمایا

ایجنڈے پر غور کے لئے دو سب کمیٹیوں اور شوریٰ کی دو سٹینڈنگ سب کمیٹیوں کا تقرر

ربوہ ۔ ۲۶ امان ۱۳۵۰ ہش مطابق ۲۶ مارچ ۱۹۷۱ء بروز جمعۃ المبارک ۵ بجے سہ پہر ”ایوان محمود“ میں جماعت احمدیہ پاکستان کی ۵۲ ویں مجلس مشاورت اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے درمیان شروع ہو گئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی حالیہ علالت کے باوجود ”ایوان محمود“ میں تشریف لاکر اجتماعی دعا اور ایمان افروز خطاب کے ساتھ مجلس شوریٰ کا افتتاح فرمایا۔ افتتاحی اجلاس میں جو حضور ایدہ اللہ کی زیر صدارت ۵ بجے سہ پہر غور و فکر اور اس میں درج شدہ تجاویز کے بارہ میں سفارشات مرتب کرنے کے لئے تین سب کمیٹیوں کا تقرر عمل میں آیا۔

نمائندگانِ کرام کے ہال میں مقررہ نشستوں پر بیٹھنے کے بعد حضور ایدہ اللہ ۵ بجے سہ پہر ”ایوانِ محمود“ میں تشریف لائے۔ جملہ نمائندگان نے احتراماً کھڑے ہو کر حضور کا استقبال کیا۔ حضور کے صدر جگہ پر رونق افروز ہونے کے بعد شوریٰ کے افتتاحی اجلاس کا آغاز تلاوتِ قرآن مجید سے ہوا۔ جو حضور کے ارشاد کی تعمیل میں مکرم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ سرگودہا نے کی بعدہ حضور نے اجتماعی دعا کرائی جس میں جملہ نمائندگان اور زائرین شریک ہوئے۔ اس طرح مجلس شوریٰ کا افتتاح اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ عمل میں آیا۔

دعا سے فارغ ہونے کے بعد حضور نے نمائندگان کو ایک بہت ایمان افروز خطاب سے نوازا۔ حضور نے تشہد تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد پہلے تو ۲۱ جنوری کو گھوڑے سے گرنے کے بعد ریڑھ کی ہڈی میں چوٹ اور علالت کی کیفیت بیان فرمائی اور بتایا کہ پہلے تو ڈاکٹروں نے تین ہفتہ تک لیٹے رہنے کی ہدایت کی اس کے بعد مزید دو ہفتہ اس ہدایت پر عمل کرنے کی تلقین کی۔ بعد میں پھر ایکسرے لیا جس سے معلوم ہوا کہ ریڑھ کی ہڈی کے جن دو منکوں پر چوٹ آئی تھی ان کی ہڈی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بالکل ٹھیک ہو چکی ہے تاہم ڈاکٹروں نے اس خیال کے پیش نظر کہ ہڈی ابھی کچی ہے مزید یہ ہدایت کی کہ ابھی تین چار ہفتہ اور آرام کریں۔ ان میں سے تین ہفتے تو گزر چکے ہیں اور چوتھا ہفتہ آج سے شروع ہوا ہے گو انہوں نے گھر کے اندر کس قدر چلنے پھرنے کی اجازت بھی دی لیکن یہ پابندی لگادی کہ ایک ہی وقت میں نصف گھنٹے سے زیادہ نہ بیٹھیں۔ اب شوریٰ کے سلسلہ میں ڈاکٹروں نے نصف گھنٹے سے ایک گھنٹے تک بیٹھنے کی اجازت دیدی ہے۔

خطاب جاری رکھتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے یہ بتانے کے بعد اس وقت انسانیت ایک بڑے نازک دور میں سے گزر رہی ہے اور یہ کہ ہمارا ملک بھی نازک ترین دور میں سے گزر رہا ہے احباب جماعت کو بنی نوعِ انسان کے لئے اور بالخصوص ملک کی سالمیت و استحکام اور اس کی حفاظت کے لئے دعائیں کرنے کی پرزور تحریک فرمائی۔

حضور نے واضح فرمایا۔ دنیا میں تین قسم کے انسان پائے جاتے ہیں۔ ایک وہ گروہ ہے جو سرے سے خدا تعالیٰ کی ہستی کا ہی قائل نہیں ہے۔ وہ اس کائنات کے نہایت محکم اور بلیغ نظام کو محض اتفاق کا نتیجہ قرار دیتا ہے۔ دوسرا وہ گروہ ہے جو کہتا ہے کہ خدا اس کائنات کو پیدا کرنے والا تو ہے لیکن پیدا کرنے کے بعد وہ اس سے بے تعلق ہو گیا ہے تیسرا گروہ وہ ہے جو خدا کے حقیقی بندوں کا گروہ ہے وہ پوری بصیرت کے ساتھ الامر اللہ اور القدرۃ اللہ پر (باقی ص۸ پر)

(باقی ص۸ پر)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۷ امان۔ جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت سر درد کی تکلیف کے باعث ناساز ہے نیز دونوں پاؤں پر ورم رہنے لگا ہے جس کی وجہ سے فکر ہے کہ کہیں گردوں میں خرابی نہ بڑھ گئی ہو۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے آمین۔

ربوہ ۲۷ امان۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت پسلیوں میں درد کی تکلیف کی وجہ سے پھر ناساز ہو گئی ہے نیز کمر میں بھی ہلکا سا درد ہے اور نیند بھی اچھی طرح نہیں آتی۔ احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی شفائے کامل و عاجل اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ کے ساتھ بالالتزام دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۔ مکرم سید محمد لطیف صاحب ریٹائرڈ چیف انسپکٹر بیت المال لمبے عرصہ سے بہت بیمار ہیں۔ کمزوری روز بروز بڑھ رہی ہے احباب جماعت صحتِ کاملہ کیلئے درد دل سے دعا کریں۔

مجلس نصرت جہاں کے پروگرام ”آگے بڑھو“ کے زیر انتظام

نائیجیریا میں دو اور نئے سیکنڈری سکولوں کا قیام

لیگوس سے ہمارے امیر و مشنری انچارج فضل الٰہی صاحب انوری نے بذریعہ تار حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اطلاع دی ہے کہ پہلا سکول گوساؤ (Gusau) میں ۱۵ مارچ کو کھل گیا ہے اور دوسرا منا (Minna) میں ۲۱ مارچ کو کھل رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں تا اللہ تعالیٰ ان سکولوں کو ہر لحاظ سے کامیاب فرمائے اور افریقن بھائیوں کی خدمت کا موقعہ ملے۔

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ

(مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۸ امان ۱۳۵۵ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انبیاء علیہم السلام نمونہ پیش کرتے ہیں

انبیاء علیہم السلام جہاں اللہ تعالےٰ کی طرف سے لوگوں کے لئے ہدایت لاتے ہیں وہاں وہ اس ہدایت پر خود عمل کر کے لوگوں کے سامنے نمونہ پیش کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جو لوگ انبیاء علیہم السلام کا نمونہ دیکھکر ان کی پیروی کرتے ہیں اللہ تعالےٰ ان کی مدد کرتا ہے اور ان کو اپنے راستوں کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور وہ لوگ انبیاء علیہم السلام کے نمونہ پر چل کر دین و دنیا میں کامیابیاں حاصل کرتے ہیں۔ اپنے اپنے وقت اور مقام کے لحاظ سے ہر نبی اپنی قوم کے لئے اسوہ حسنہ ہوتا ہے اور اس اسوہ حسنہ کا اتباع کر کے ان کی جماعت وہ قربانیاں دکھاتی اور وہ کارنامے سرانجام دیتی ہے جو اللہ تعالےٰ کی رضا اور اس کی لقا کے جلوے ان کو دکھاتی ہے۔ ان کے لئے بڑی سے بڑی قربانی بھی بجائے تکلیف دہ ہونے کے ایک خاص لذت اپنے اندر رکھتی ہے۔

چنانچہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جو اسوہ حسنہ اپنے صحابہ کے سامنے پیش کیا اس کی تقلید سے ایسے ایسے صحابہ کرام وجود میں آئے کہ انہوں نے اپنی جانیں اپنے مال اپنی اولاد اور اپنے ناموس کی کچھ پرواہ نہ کی۔ اور نہ صرف انہوں نے معرفت الٰہیہ کا خود اعلیٰ مقام حاصل کیا بلکہ اپنے چراغ سے دوسروں کے چراغ بھی روشن کئے اور دنیا میں اللہ تعالےٰ کے نام کا پرچم لہرا دیا

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام انبیاء علیہم السلام کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"انبیاء علیہم السلام کے آنے کی اصل غرض یہ ہوتی ہے کہ لوگ ان کے نمونہ کو اختیار کریں اور اسی رنگ میں رنگین ہو کر ان کے ساتھ سچی محبت کا اقتضا یہی ہوتا ہے کہ ان کے نقشِ قدم پر چلیں اور اگر یہ بات نہیں تو سارے دعوے ہیچ ہیں۔ انبیاء علیہم السلام کی ایسی ہی مثال ہے جیسے گورنمنٹ مختلف قسم کی صنعتیں وغیرہ یہاں بھیجتی ہے اور لوگوں کو دکھاتی ہے اس سے اس کی یہ غرض تو نہیں ہوتی کہ لوگ ان صنعتوں کو لے کر ان کی پوجا کریں بلکہ وہ تو یہ چاہتی ہے کہ یہاں کے لوگ بھی ان نمونوں کو دیکھکر ان کی تقلید کریں اور ایسے نمونے خود تیار کریں جو تیار کرتے ہیں وہ فائدہ اٹھاتے ہیں لیکن جو توجہ نہیں کرتے ان کو کوئی فائدہ ان نمونوں سے نہیں ہو سکتا اسی طرح انبیاء علیہم السلام کی جو لوگ سچی اطاعت کرتے ہیں اور ان کے قول و فعل کو اپنے لئے ایک نمونہ قرار دے کر اسی کے مطابق اپنا چال چلن اور عملدرآمد کر لیتے ہیں۔ خدا تعالےٰ ان کی مدد کرتا ہے اور ان پر بھی اسی رنگ کے برکات اور فیوض کا دروازہ کھولا جاتا ہے۔ جس قسم کے برکات انبیاء علیہم السلام کو دیئے جاتے ہیں اور جو ان کی اتباع نہیں کرتے وہ نامراد رہتے ہیں یہ نمونہ جب سے انبیاء علیہم السلام آتے رہے ہیں برابر چلا آیا ہے اور ہر زمانہ میں اس کا تجربہ اور مشاہدہ ہوا ہے یہ ایک ایسی صداقت ہے جس کا کوئی انکار نہیں کر سکتا بجز اس آدمی کے جس کو خدا پر بھی ایمان اور یقین نہ ہو۔ (ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۸۶-۲۸۷)

اک نئی دُنیا ہو پیدا اعتبار ایسا بھی ہے

محترم چوہدری ظہور احمد صاحب سیکرٹری نصرت جہاں فنڈ نے میرے نام اپنے ایک نجی خط کے اخیر میں برسبیل تذکرہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ایک چھوٹا سا ایسا فقرہ لکھ دیا جسے پڑھ کر میرے دل کے تار مرتعش ہو گئے اور وہ ارتعاش اسی وقت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق اشعار میں ڈھل گیا۔ وہ اشعار حسب ذیل ہیں۔ (عبد الرشید تبسم ایم اے)

اے جہاں! کیا دوسرا کوئی نگار ایسا بھی ہے؟
کوئی صناعِ ازل کا شاہکار ایسا بھی ہے؟

تیرے ہر دریا کی لہروں نے اُچھالے ہیں صدف
دیکھ ان میں کوئی گوہر تابدار ایسا بھی ہے؟

سنگریزوں کو لئے بیٹھا ہے تُو بازار میں
قدر کر اس کی کہ دُرِّ شاہوار ایسا بھی ہے

کائنات! اُن کے مقابل ہے یہ مہر نیم روز
تیرے خورشیدوں میں کوئی نور بار ایسا بھی ہے

اک نفس جس کا بنا سکتا ہے صحرا کو چمن
ریگزارِ دہر! اک جانِ بہار ایسا بھی ہے؟

جس کو خود تم ڈھونڈنے نکلی ہو یوں دیوانہ وار
منزلو! اس کے سوا کوئی سوار ایسا بھی ہے؟

جس نے اپنے ہر گدا کو بخش دی اک سلطنت
اک سخی ایسا بھی ہے اک تاجدار ایسا بھی ہے

جس نے ہر بستی میں صد منصور پیدا کر دیئے
اک مردِ واقفِ اسرارِ دار ایسا بھی ہے

میکشو! پیرِ مغاں کی سادگی پر حق مگر
پل میں دُنیا کو پلٹ دے ہوشیار ایسا بھی ہے

انقلاب آیا جب اُبھری اس کے ماتھے پر شکن
گردشِ دوراں پہ اس کو اختیار ایسا بھی ہے

دورِ صدیوں کا سمٹ آتا ہے اِک دن میں کبھی
واقعاتِ حاضرہ کا اک شمار ایسا بھی ہے

دورِ تنگ وادی میں بکھرے ہیں ہمارے سخت دل
چشمِ گردوں! دیکھ کوئی لالہ زار ایسا بھی ہے؟

کیوں نہ چومیں آسماں اس زمیں کو ہر سحر
اس پہ موجود ایک فخرِ روزگار ایسا بھی ہے

ہر گِ دُنیائے کہن پر ہوں تبسم خندہ زن
اِک نئی دُنیا ہو پیدا اعتبار ایسا بھی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط ۲

بزرگان اُمّت میں نزول جبرائیلؑ اور مکالمات کا سلسلہ

(از مکرم محمد اسد اللہ صاحب قریشی مربی سلسلہ مقیم گلگت)

حضرت محی الدّین ابن عربی کا دعویٰ معراج روحانی

فتوحات مکیہ باب ۲۸۵ میں حضرت محی الدین ابن عربیؒ (وفات ۶۳۸ھ) فرماتے ہیں کہ
اولیاء اللہ پر وحی نازل ہوتی ہے
ان کی وحی کے مختلف طریقے ہیں
کبھی وہ خیال میں پاتے ہیں اور
کبھی وہ حس میں دیکھتے ہیں اور
کبھی اپنے دل میں پاتے ہیں
اور کبھی لکھی ہوئی عبارت پاتے ہیں۔ اور اکثر اولیاء اللہ کو ایسا واقع ہوتا ہے چنانچہ حضرت ابوعبداللہ نصیب البان اور تقی ابن مخلد شاگرد امام احمد رضی اللہ عنہ کو کتابت ہی کے ذریعہ ملک الالہام وحی پہنچاتے تھے اور جب وہ خواب سے بیدار ہوتے تو ایک کاغذ پر کچھ لکھا ہوا پاتے۔ علامت یہ ہے کہ ہر طرف سے برابر پڑھا جاتا ہے اور جب ورق اُلٹتے ہیں تو کتابت بھی اُلٹتی ہے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ میں نے خود اس کتاب کو دیکھا وہ ایک فقیر پر مطاف میں اسی صفت پر سے اُتری تھی اس میں دوزخ سے اس کی نجات لکھی ہوئی تھی۔

فرماتے ہیں۔ جب بندہ کو خاص طریقہ سے الہام ہوتا ہے اور وہ جہت ہر انسان میں حق تعالیٰ کی جانب سے ودیعت ہے اس سے ملک الالہام کو بھی خبر نہیں ہوتی لیکن لوگ اس سے انکار کرتے ہیں چنانچہ حضرت خضر اور حضرت موسیٰ علی نبینا و علیہما السلام کا قصہ موجود ہے حضرت موسیٰؑ نے جو حضرت خضر کے الہامات کا انکار کیا اس سے وہ معذور تھے کیونکہ وہ نبی تھے اور نبی ہمیشہ بالمشافہ لینے کے عادی ہیں چونکہ وہ صاحب شریعت ہوتے ہیں اس لئے ان کو فرشتہ کا واسطہ ضروری ہے تاکہ اس کی حقیقت میں وہم کا بھی دخل نہ ہو۔

فتوحات کے باب ۳۶۴ میں فرماتے ہیں کہ
فرشتہ نبیؑ اور ولیؒ دونو پر نزول کرتا ہے لیکن کیفیت نزول میں دونو میں فرق ہوتا ہے نزول و عدم نزول میں فرق نہیں کیفیت نزول یہ ہے کہ انبیاء و مرسلین پر بالذات وہ نزول کرتے ہیں اور اولیاء اللہ پر بالتبع نبی ان امور کو سمجھانے کے لئے جو نبی لایا ہے۔ لیکن فہم و ادراک میں نہیں آتے۔ کبھی ملک الالہام ولی اللہ پر بشارت لیکر نازل ہوتا ہے جیسا خود قرآن میں فرمایا ان الذین قالوا ربنا اللہ ثم استقاموا تتنزل علیھم الملائکۃ ان لا تخافوا ولا تحزنوا الخ

امام غزالی فرماتے ہیں کہ
نبی اور ولی کی وحی میں فرق یہ ہے کہ نبی پر فرشتے نازل ہوتے ہیں اور ولی کو صرف الہام ہوتا ہے فرشتہ نازل نہیں ہوتا۔

شیخ اکبر فرماتے ہیں کہ یہ صحیح نہیں ہے۔ امام غزالی کو چونکہ تجربہ و ذوق حاصل نہ تھا۔ انہوں نے ملک الالہام کو نہیں دیکھا اس لئے نبیوں سے اسے مخصوص کیا۔ اگر وہ کسی ولی اللہ سے ملتے جو یہ کہتا کہ مجھ پر ملک الالہام نازل ہوتا ہے تو وہ کبھی انکار نہ کرتے بلکہ مان لیتے کہ اولیاء اللہ پر بھی فرشتے نازل ہوتے ہیں۔ فرماتے ہیں۔ کہ مجھ پر بھی ملک الالہام نازل ہوتا ہے اور مجھے علوم سکھاتا ہے۔ ہندوستان میں ایسے بہت سے بزرگ گذرے ہیں جن پر ملک الالہام نازل ہوا کرتا تھا مثلاً سیدنا شاہ عبدالرزاق ہانسوی جو اپنے زمانہ کے قطب الاقطاب تھے۔ آپ اُمّیؐ تھے مگر اکثر کلام اللہ کے الفاظ میں ان پر وحی نازل ہوتی تھی۔

شیخ اکبر نبوت کو منقطع نہیں سمجھتے تھے بلکہ لکھا ہے کہ نبوت تشریعی منقطع ہے غیر تشریعی نبوت قیامت تک جاری ہے وہ کبھی بند نہیں ہو سکتی۔

شیخ محی الدین عربیؒ موصوف نے اپنی کتاب فتوحات مکیہ میں اپنی معراج کا ذکر بھی کیا ہے اور لکھتے ہیں۔ کہ میں نے کشف میں عرش الٰہی کو نورانی صورت میں دیکھا اور اس کے کنوز کو بھی دیکھا۔ ان کا نور بجلی کے نور کی مانند ہے اور میں نے عرش کے اردگرد خوبصورت پرندوں کو اڑتے دیکھا۔ میں مراکش میں تھا جب مجھ پر یہ روحانی معراج ہوئی اور مجھ پر بہت امور اور علوم منکشف کئے گئے اگر میں ان علوم کو ظاہر کر دوں تو وہ دنیا میں نہ سما سکیں۔ اللہ تعالیٰ کا بیحد شکر گذار ہوں۔

لطائف قدسی میں لکھا ہے کہ قطب عالم شیخ عبدالقدوسؒ نے فرمایا کہ ابتدائی حالات باطنی میں میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت جبریل علیہ السلام ایک کتاب لائے اور میرے سامنے رکھی۔ میں نے دل میں کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد تو نزول جبریل کسی شخص پر جائز نہیں۔ کوئی شیطان نہ ہو جو مجھے فریب دے رہا ہو۔ اسی وقت دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی حاضر ہیں اور جبریل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کلام کر رہے ہیں اور خواب ہی میں میرے دل کے خیال کا جواب دیا کہ شیطان کی کیا طاقت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کلام کر سکے پھر میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور جبریل دونو روانہ ہو گئے میں نے دامن پکڑا اور عرض کی کہ جبریل نے مجھے کتاب دی ہے میں کیا کروں فرمایا یہ کتاب میری تابعداری میں ہے اسے اپنے پاس رکھو!

اس کا ثمرہ یہ نکلا کہ ان کو عمر بھر شریعت کی کامل متابعت کی توفیق مل گئی۔

(اقتباس الانوار ۲۳۵)

شیخ نظام الدین تھانیسری کی بابت محمد اکرم صابری نے لکھا ہے۔ کہ آپ مظہر اتم و جامع جمیع کمالات نبوت تھے۔

(اقتباس الانوار صـ ۲۶۷)

ایک اور مقام پر لکھا ہے ہر کہ را رہنمائے رویت حق حاصل نیست مشکل است کہ در نشأۃ آخرت تواں دید من کان فی ھٰذہ اعمٰی فھو فی الاٰخرۃ اعمٰی ہمیں رمز است۔ (اقتباس الانوار صـ ۲۷۳)

محمد اکرم صابریؒ نے بھی الہام کا دعویٰ کیا ہے اور لکھا ہے کہ جب میں نے تحصیل علوم کے بعد عبادت شروع کی تو شیطان نے قسم قسم کے وسوسے ڈالنے شروع کر دئے مگر میں نے قوتِ الہام سے سب کو رد کر دیا۔ پھر کئی اور مواقع پر اس نے وسوسے ڈالے تو مجھے غیب و الہام آواز آتی رہی کہ اسکی طرف توجہ نہ کر۔

(اقتباس الانوار صـ ۵)

مہر سید اللہ بخش لاہور کسی مرد خدا سے ملانے کی دعائیں کرتے رہتے تھے۔ ایک دن قیلولہ میں اللہ تعالیٰ نے بلا واسطہ اُن سے آگہ کلام کی اور اس کی راہنمائی فرمائی۔

(اقتباس الانوار صـ ۳۱۴)

"قطب الاقطاب شیخ ابوسعد گنگوہی خدا تعالیٰ سے راز و نیاز رکھتے تھے اور ایک دفعہ بیماری کے سلسلے میں خدا تعالیٰ سے مرغ کا گوشت کھانے کے لئے مامور ہوئے۔ جب مرغ کا گوشت کھانے کے لئے مامور ہوئے جب مرغ کا گوشت کھایا تو صحت پائی۔

(اقتباس الانوار صـ ۴۷۹)

شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ (متوفی ۱۱۷۶ھ) نے اپنے آپ پر وحی و الہام کے جو دعوے کئے ہیں ان کے لئے ان کی کتاب "تفہیمات الٰہیہ" پڑھنی چاہیئے جو سینکڑوں الٰہی تفہیمات و الہامات پر مشتمل ہے۔ جس میں انہوں نے بہت سے الہامی دعوے کئے ہیں کہ مجھے خدا نے غیبی علوم بخشے مجھے خدا نے اس زمانہ کا مجدد و وحی و محدث بنایا۔ مجھے اس نے مشرق و مغرب کا مالک بنایا اور مجھے خدا نے یہ سمجھایا یہ سمجھایا اور یہ سمجھایا اور اس طریقہ کا امام بنایا اور تفہیمات ۱۴۶ میں فرماتے ہیں کہ مجھ پر اللہ تعالیٰ نے اس امر کا علم دیا ہے کہ قیامت قریب ہے اور امام مہدی علیہ السلام بھی ظاہر ہونے کی تیاری کر رہے ہیں۔ (تفہیمات صـ ۱۳۷) ایک مقام پر فرماتے ہیں کہ مجھے خدا نے کہا ہے کہ تجھ میں دو نور ہیں محمدیؐ و عیسویؑ نور وغیرہ

حضرت سید احمد بریلویؒ کے کشوف و خواب

اوپر قریباً ہر صدی کے بزرگوں کے کشوف والہامات اور روحانی معراجوں کا ذکر ہو چکا اب تیرھویں صدی کے مجدد حضرت سید احمد بریلوی رحمۃ اللہ علیہ (شہادت ۱۲۴۶ھ) کے کشوف والہامات کا مختصراً ذکر بھی سن لیجئے مفصل الہامات کے لئے تو کتاب سوانح احمدی پڑھ لینی چاہیئے۔ اس کتاب میں آپ کے

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے — ناظر بیت المال۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کشوف والہامات کا ذکر پڑھ کر اندازہ ہو جاتا ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ ہر صدی میں اپنے خاص بندوں کو اپنے کلام. اپنی بشارتوں اور عنایات سے نوازتا ہے. الہام الٰہی کے مطابق ہی آپ نے سکھوں سے جہاد کا آغاز کیا جن کے زمانہ میں اسلام اور مسلمان انتہائی مظلوم تھے اور اذان پر بھی پابندی تھی. آپ سکھوں سے لڑتے لڑتے بالاکوٹ ضلع ہزارہ کے مقام پر شہید ہو گئے اور آپ کا خون سمندر پار سے انگریزوں کو ہندوستان میں کھینچ لایا جن کے ذریعہ سکھوں کے مظالم سے مسلمانوں کو نجات مل گئی. لکھا ہے کہ آپ نے خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیقؓ کو دیکھا اور آپ کو غسل کر کے ذکر الٰہی کی ہدایت ہوئی. شب قدر تھی. آپ کو اسی رات روحانی کامیابی حاصل ہو گئی اور ترقیات و اعلیٰ درجات کے دروازے کھل گئے. پھر لکھا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چھوہارے اپنے دست مبارک سے کھلائے حضرت علیؓ نے آپ کو غسل دیا اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو کپڑے پہنائے بعد ازاں کمالات طریقہ نبوت کے نہایت آب و تاب کے ساتھ آپ پر جلوہ گر ہونے لگے اور وہ عنایت ازلی جو مخفی و محجوب تھی آپ پر ظاہر ہو گئی اور تربیت یزدانی بلا واسطہ کسی کے آپ کے متکفل حال ہو گئی اور نہایت عجیب و غریب معاملات آپ پر ظاہر ہونے لگے یہاں تک کہ ایک دن ایک رویائے حقہ میں اللہ رب العزت نے اپنے دست قدرت خاص سے سید صاحب کا ہاتھ پکڑ کر ایک چیز امور قدسیہ سے جو نہایت رفیع اور بدیع تھی آپ کے سامنے رکھ کر فرمایا کہ تجھ کو یہ چیز اب عنایت ہوئی اور اس کے اور بہت سی چیزیں تجھے عنایت فرمائیں گے. (سوانح احمدی صفحہ ۱۰-۱۱ از مولوی محمد جعفر تھانیسری مطبوعہ صوفی پرنٹنگ پریس منڈی بہاؤالدین گجرات (پنجاب)

ان واقعات کی روشنی میں ہم کیسے مان سکتے ہیں. کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نزول جبرئیل مکالمات الٰہیہ اور وحی والہام کا سلسلہ بند ہو گیا ہے ان حالات سے صاف ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ سلسلہ آج تک بند نہیں کیا. بلکہ ہمیشہ سے جاری رکھا اور آئندہ بھی اپنی سنت کے مطابق جاری رکھے گا.

مجالس خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

ماہ مارچ قریب الاختتام ہے لیکن ابھی تک بہت کم مجالس کی طرف سے چندہ ماہ مارچ مرکز میں موصول ہوا ہے قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ جلد از جلد ماہ مارچ کا چندہ مرکز کو ارسال فرماویں.

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ)

ذکرِ الٰہی اور اس کی اہمیت

(از مکرم میاں غلام رسول صاحب اعوان پنشنر. بلاک ڈی ڈیرہ غازی خان)

کسی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یارسول اللہ. قرآن کریم کے احکام تو بہت ہیں. مجھے کوئی ایسی بات بتائیے. جس پر عمل کر کے میری نجات ہو سکے. آپ نے فرمایا. کہ اللہ تعالیٰ کا ذکر بہت کیا کرو. اور یہ بات ہے بھی صحیح اللہ تعالیٰ خود بھی قرآن مجید میں فرماتا ہے. کہ میرا ذکر کثرت سے کیا کرو.

فاذکروا اللہ کثیراً لعلکم تفلحون

کسی اور کام کے لئے کثیر کا لفظ نہیں فرمایا. اگر فرمایا تو صرف اپنے ذکر کے متعلق کہ میرا ذکر بہت کیا کرو. اور اپنے بندوں کی شناخت بھی یہی بتلائی. کہ وہ اُٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے میرا ذکر کرتے ہیں. یذکرون اللہ قیاماً وقعوداً وعلیٰ جنوبھم. جب بندہ اپنے خدا کو یاد کرتا ہے. تو اس کا رب بھی اسے یاد کرتا ہے فاذکرونی اذکرکم. اور جس بندہ کو خدا یاد کرے اس کی خوش قسمتی میں کیا شک ہو سکتا ہے حدیث شریف میں ہے کہ اگر انسان اللہ تعالیٰ کو دل میں یاد کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اسے یاد کرتا ہے. اور اگر بندہ کسی مجلس میں اپنے رب کو یاد کرتا ہے. تو خدا بھی اپنے بندہ کو فرشتوں کی مجلس میں یاد کرتا ہے اور ان سے کہتا ہے. کہ دیکھو میرے بندہ نے مجھے دیکھا بھی نہیں. لیکن پھر بھی میرا ذکر مجلس میں کرتا رہتا ہے پس جس مجلس میں خدا کا ذکر ہو. وہ مجلس بھی بابرکت ہو جاتی ہے. اور خدا خود بخود بھی اس کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے اور یاد کرنے والے کے قریب آ جاتا ہے ایک بار حضرت موسیٰ علیہ السلام نے خدا تعالیٰ سے عرض کیا. کہ اے میرے رب. میں تیری پیاری آواز تو سنتا ہوں. لیکن تو نظر نہیں آتا. مجھے بتا کہ تو کہاں ہے. خدا تعالیٰ کی طرف سے وحی آئی کہ اے موسیٰ. میں تیرے آگے پیچھے. دائیں بائیں ہر طرف سے قریب ہوں. جس وقت کوئی بندہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے پاس بیٹھا ہوا ہوتا ہوں. اور جب وہ مجھے پکارتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں. ایک اور موقعہ پر اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو کہا. کہ اے موسیٰ. کیا تو چاہتا ہے. کہ میں تیرے پاس تیرے گھر میں رہوں موسیٰ علیہ السلام یہ سن کر خوشی سے سجدہ میں گر پڑے. اور کہا کہ اے میرے رب تو کیونکر میرے ساتھ میرے گھر میں رہے گا. یہ تیرے رہنے کے لائق نہیں. اللہ تعالیٰ نے فرمایا. اے موسیٰ تو نہیں جانتا. کہ میں اپنے یاد کرنے والے پاس بیٹھا رہتا ہوں اور جب کبھی بندہ مجھے ڈھونڈتا ہے تو مجھے پا لیتا ہے. تو دیکھو کہ اللہ تعالیٰ کی یاد اور اس کے ذکر میں کتنی برکتیں ہیں. عام مقولہ ہے کہ من احب شیئاً اکثر ذکرہ. جو انسان جس سے محبت کرتا ہے اس کا اکثر ذکر کرتا رہتا ہے چنانچہ جو بندہ اللہ تعالیٰ کو ہر وقت یاد کرتا رہتا ہے. تو اس کی اللہ تعالیٰ سے محبت ہو ہی جاتی ہے. کیونکہ بندہ کا اللہ تعالیٰ سے ایک فطری اور قلبی تعلق ہے. بچہ ماں سے اس لئے محبت کرتا ہے کہ وہ اس کے پیٹ سے نکلا ہے. انسان کو بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے دست قدرت سے بنایا ہے اس لئے وہ فطرتاً اس سے محبت کرتا ہے پس اللہ تعالیٰ کے ذکر سے انسان کو محبت ہو جاتی ہے. حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں. کہ ہر وقت اپنی زبان کو ذکر الٰہی سے تر رکھو کیونکہ ذکر سے محبت اور محبت سے اطاعت کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے. اور جب اطاعت محبت کے جذبہ سے ہو تو اس میں ایک صداقت پیدا ہو جاتی ہے. اور یہی جنت ہے. اسی لئے مومن دو جنتوں کا لطف اٹھاتا ہے ایک جنت اس دنیا میں اور وہ محبت کی جنت ہے کہ جس میں تلخ بھی شیریں بن جاتی ہے ع

از محبت تلخہا شیریں شود

اور دوسری جنت آخرت میں جہاں وہ خدا تعالیٰ کے دیدار سے لطف اندوز ہوگا. اور اس کا رب اسے اپنے ہاتھ سے شراب طہور پلائیگا. وسقاھم ربھم شراباً طھوراً.

خیال تو کرو کہ اللہ تعالیٰ کی یاد میں کیا کیا برکتیں پنہاں ہیں. ایک شخص کا نامہ اعمال پیش ہوگا. بظاہر اس کے نیک عمل کم ہوں گے لیکن اللہ تعالیٰ فرشتوں کو حکم دے گا کہ اسے جنت میں لے جاؤ. فرشتے کہیں گے خدایا اس کے نامہ اعمال میں تو اس قدر نیکیاں نہیں ہیں جو اسے جنت کی مستحق بنائیں. یہ کس عمل کے بدلے بہشت میں جا رہا ہے. اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ تمہارے پاس تو اس کے وہ عمل درج ہیں جو یہ اپنے جوارح سے کرتا تھا لیکن میرے پاس اس کا خفیہ ریکارڈ بھی ہے. یہ بندہ مجھے دل میں بہت یاد کیا کرتا تھا. اس کے بدلے میں اسے جنت دے رہا ہوں. پس اصل چیز تو اللہ تعالیٰ کا ذکر ہی ہے. عبادت کیا ہے. اللہ تعالیٰ کا ذکر ہی تو ہے. نماز کو بھی ذکر کہا (اقم الصلوٰۃ لذکری). قرآن بھی ذکر ہے (نحن نزلنا الذکر) روزہ بھی ذکر ہے. حج بھی ذکر ہے. دوسری عبادتیں درود شریف. استغفار وغیرہ بھی ذکر ہیں پس عبادتوں کا خلاصہ تو اللہ تعالیٰ کی یاد اور اس کا ذکر ہی ہے. قرآن کریم میں آتا ہے کہ دنیا کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کی تسبیح اور تحمید کر رہی ہے. اگر انسان اشرف المخلوقات ہو کر اس کی تسبیح اور تحمید سے غافل ہو جائے تو اس کی بدنصیبی میں کچھ شک ہو سکتا ہے پس انسان کی سعادت اسی میں ہے کہ ہر وقت اپنے آپ کو اس کے ذکر میں مشغول رکھے. دل میں بھی اس کی یاد ہو اور زبان پر بھی اس کا ذکر ہو کیونکہ حمد و ستائش کے لائق صرف اسی کی ذات ہے ؎

لائق حمد تیری ذات کہ محمود ہے تو
مستحق سجدہ تیری ذات کہ مسجود ہے تو
بعد اتنا کہ کسی آنکھ نے دیکھا نہ تجھے
قرب اتنا کہ ہر اک جان میں موجود ہے تو
میری کیا بُود کہ معدوم تھا معدوم ہوں میں
تیری کیا شان کہ موجود تھا موجود ہے تو

درخواست ہائے دعا

مکرم جناب ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب جنجوعہ جڑانوالہ ضلع لائلپور کی اہلیہ محترمہ دو ماہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار چلی آ رہی ہیں لیکن گو اب پہلے کی نسبت افاقہ ہے تاہم نقاہت کافی ہے. احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے مکرم ڈاکٹر صاحب کی اہلیہ صاحبہ کو شفائے کامل عطا فرمائے آمین. اللّٰھم آمین.

(خواجہ خورشید احمد مجاہد)

میرے بڑے بھائی برادرم چوہدری رشید احمد صاحب اوورسیر کی اہلیہ کا دو دفعہ پیٹ کا اپریشن ہوا ہے. پیٹ میں رسولی ہے لیکن دونوں دفعہ کامیاب اپریشن نہیں ہوا اب وہ لاہور گنگارام ہسپتال میں زیر علاج ہیں.

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے.

(چوہدری منیر احمد اوورسیر ماڑی پور کراچی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسلمانوں کے زوال کے اسباب اور انکا علاج

(مکرم ڈاکٹر کیپٹن محمد رمضان صاحب پنشنر ربوہ)

کسی مامور من اللہ کے مبعوث ہونے سے پہلے دنیا کی حالت ناگفتہ بہ ہوتی ہے انفرادی اور اجتماعی شیرازہ میں فساد ہی فساد نظر آتا ہے۔ لوگوں کی حالت ظہر الفساد فی البر والبحر کی مصداق ہوتی ہے دوسرے لفظوں میں انسان کا جسم اس کی روح اور اس کے افکار و خیالات سب سب کے سب فطری اور نیک تقاضوں سے ہٹ کر ظاہر داری، خود غرضی، اور قسما قسم کی دوسری برائیوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اپنی سنت مستمرہ کے ماتحت اپنے کسی مامور کو بھیجکر لوگوں کی اصلاح کا سامان کر دیتا ہے۔ امم سابقہ کی طرح موجودہ زمانہ کی بھی یہی حالت تھی۔ دوسرے لوگوں کا کیا کہنا۔ مسلمان جو حاملان دین متین کہلاتے تھے ان میں سے بہت سے جادہ مستقیم سے ایسے بھٹکے کہ الامان والحفیظ! وہ قانون شریعت اور قانون قدرت کی پابندیوں سے آزاد ہو گئے اور جاہلیت کے زیر اثر ملحدانہ تعلیم و تمدن کے دلدادہ بن گئے۔ اُدھر اغیار کے اسلام پر اتنے شدید حملے شروع ہو گئے کہ اسلام بے کس و بے بس ہو کر رہ گیا۔ لیکن اللہ تعالے نے اپنے دین کی وقت پر نصرت فرمائی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھیجدیا۔ حضور نے اسلامی خدمت کے وہ جوہر دکھائے کہ دنیا حیران و ششدر رہ گئی۔ اللہ تعالے کے مامور کا زمانہ اپنی برکات کے لحاظ سے عید کے مشابہ ہوتا ہے اور عید کے فوائد سے متمتع ہونے کے لئے ضروری ہے۔ کہ ہم مامور پر نہ صرف ایمان لائیں۔ بلکہ روحوں کی سی آزمائش میں سے بھی گذریں تا ہمارے جسم اور ہماری روحیں پاک و صاف ہو کر دوسروں کیلئے نوید خداوندی کا نمونہ پیش کریں۔ چنانچہ جب کہ دوسرے لوگ ذرا سا اقتدار حاصل ہونے پر اپنے کمزور بھائیوں کے حقوق کی ادائیگی اور ان کی خدمت سے بالکل بے پرواہ ہو جاتے ہیں اور اپنے لئے مراعات اور فوائد حاصل کرنے کی جائز و ناجائز کوشش کرتے ہیں۔ برخلاف اس کے مامور من اللہ کی جماعت کے لوگ خود دوسروں تک پہنچ کر ان کی خدمت کرتے ہیں۔ خواہ انہیں کتنی ہی تکالیف کا سامنا کرنا پڑے۔ درحقیقت دنیا کی اصلاح کا یہی ایک ذریعہ ہے۔ کہ لوگ اللہ تعالے کی صفات کا رنگ اپنے اوپر چڑھالیں۔ اسلئے انبیاء علیہم السلام پر جو تعلیم اللہ تعالے کی طرف سے نازل ہوتی ہے اسے پہلے وہ خود اپنے اوپر عملاً وارد کر کے پھر اپنے نمونہ سے دوسروں کو اس کی تلقین کرتے ہیں۔ یہ سلسلہ بڑھتے بڑھتے دنیا کی کایا پلٹ دیتا ہے یعنی دل کی پاکیزگی کے ساتھ دماغ میں بھی جلا پیدا ہو جاتی ہے۔ اور اعمال صالحہ کا صدور ہوتا ہے۔ فلاح و خوشحالی کا دور دورہ شروع ہو جاتا ہے۔ حضرت المصلح الموعودؓ نے تحریر فرمایا تھا۔ ”جب تک قوم کا ہر فرد کام کرتے کرتے اپنے آپ کو فنا نہیں کر دیتا۔ تب تک قومی طور پر بقاء الٰہی حاصل نہیں ہو سکتا۔ اور نہ قومی طور پر کوئی انقلاب پیدا کیا جا سکتا ہے۔ حیرانی تو یہ ہے کہ لوگ اپنی خود غرضیاں اور مادہ پرستی میں اس قدر منہمک ہیں کہ وہ اس طرف سوچتے ہی نہیں اور اپنی تسلی کے لئے وہ کئی بہانے بنا لیتے ہیں حالانکہ اللہ تعالے قرآن مجید میں صاف فرماتا ہے۔ کہ ہم نے لوگوں کو ہدایت دی اور عقل دی تا وہ صحیح راستہ اختیار کر کے امن و امان سے رہیں۔ لیکن انہوں نے آپس میں لڑنا جھگڑنا شروع کر دیا۔ اور فتنہ و فساد کا موجب بن گئے۔

اللہ تعالے سے تعلق پیدا کرنے کے لئے اور خوشحالی حاصل کرنے کے لئے گھروں اور معاشرہ سے انفرادی اور اجتماعی طور پر برائیاں کرنا اور نیکیوں میں ترقی کرنا ازبس ضروری ہے۔ اس کے بغیر نہ خدا تعالے کی رضا حاصل ہو سکتی ہے۔ اور نہ مخلوق خدا کی کوئی خدمت کی جا سکتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں اگر انسان کے اندر نور ایمان پیدا ہو جائے تو یہ سب چیزیں آسان ہو جاتی ہیں۔ یعنی انسانی قلب پر اللہ تعالے کی محبت اس قدر غالب ہو کہ وہ بے چین ہو کر کھڑا ہو جائے اور اللہ تعالے کی عبادت میں مشغول ہو جائے۔ پھر خدا تعالے کی محبت کا شعلہ اس کے دل میں بھڑک اٹھے اور وہ اپنے محبوب کے سامنے سر بسجود ہو جائے گویا ایک دیوانگی اور وارفتگی اس پر طاری ہو۔ خدا تعالے کا ذکر اس کی غذا ہو۔ اور اس کی یاد اس کے دل میں اس طرح بار بار تازہ ہو۔ کہ وہ اس بات پر مجبور ہو جائے کہ خدا تعالے کی عبادت کرے اور اپنی محبت کے جذبات کا ہدیہ اس کے سامنے پیش کرے۔ گویا اس ذکر سے مراد محض منہ سے اللہ اللہ کہنا نہیں۔ بلکہ وہ عملی حالت مراد ہے۔ جو اللہ تعالے کے عشق پر دلالت کرتی ہے اور جس کے نتیجہ میں نماز اور عبادت پیدا ہوتی ہے۔“

(تفسیر کبیر)

”یہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات ہی تھی۔ جن کو ایسی باکمال جماعت ملی۔ جس نے آپ کی باتوں کو سنا۔ ان پر عمل کیا۔ اور پھر اسے دوسرے لوگوں تک پہنچایا۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ہماری جماعت میں کچھ لوگ ایسے ضرور ہیں۔ جو صحابہ کی طرح دین کی ہر بات کو سیکھتے اس پر عمل کرتے اور اسے دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں مگر وہاں سب کے سب ایسے تھے یہ ایک ایسی خوبی ہے۔ اور ایسا کمال ہے جس پر ہر قوم کو رشک کرنا چاہیئے اور اپنے آپ کو ان جیسا بنانے کی کوشش کرنی چاہیئے (تفسیر کبیر)

تفسیر کبیر کا پہلا اقتباس بتاتا ہے کہ مومن کا ایمان کیسا ہونا چاہیئے اور دوسرا یہ کہ جب تک سب کا ایمان ایسا نہ ہوگا۔ اس وقت تک مکمل کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی۔ بعض دردمند لوگ اس مقصد کے حصول کے لئے اجتماعی رنگ میں وعظ و نصیحت کرتے ہیں اور اس سے بعض سعید روحیں یقیناً فائدہ اٹھاتی ہیں لیکن جب تک ساتھ کے ساتھ عملی اصلاح کو مدنظر نہیں رکھا جاتا مکمل اصلاح نہیں ہو سکتی۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ انبیاء علیہم السلام۔ خلفائے عظام اور صحابہ کی طرح دونوں پہلوؤں یعنی انفرادی اور اجتماعی اصلاح کو مدنظر رکھا جائے۔ اور شب و روز پیہم متضرعانہ دعاؤں کے ساتھ ایک ایک فرد کی اصلاح کی جائے۔ اور خدمت بجا لائی جائے۔ اگرچہ بظاہر یہ کام بہت کٹھن نظر آتا ہے اور بعض تو اسے ناقابل عمل کہہ دیتے ہیں لیکن کیا یہ حقیقت نہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے خلفائے راشدین اور صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اس پر عمل کیا اور دنیا پر ثابت کر دیا کہ یہ چیز ناممکن نہیں اور اب اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے دور میں بھی انشاء اللہ ایسا ہی ہوگا۔ اور دنیا والوں کی حیرانی حقیقت سے بدل جائے گی۔

(باقی)

وقف جدید کے ایک معلّم کا خرچ

اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے مغربی اور مشرقی پاکستان میں ۲۰۰ معلّمین قرآن مجید پڑھنے اور پڑھانے کا کام کر رہے ہیں۔ پھر ان میں سے بعض کے کام میں اللہ تعالے نے اتنی برکت ڈالی ہے کہ کئی غیر مسلم اصحاب انکے ذریعہ اسلام کے حلقہ بگوش ہوئے ہیں۔ اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کر لیا ہے۔

ایک معلّم کا اوسط خرچ ۱۳۵/- روپے ماہوار ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسے دوست بھی ہیں جنہوں نے ایک ایک معلّم کا پورا خرچ برداشت کیا ہوا ہے تاہم معلّمین کی مانگ بہت زیادہ ہے۔ اور کئی جماعتیں ایسی ہیں جہاں فی الواقع ایک معلّم کی ضرورت ہے۔ مگر وہ اس کا خرچ برداشت کرنے سے قاصر ہیں

پس وہ اصحاب جنکو اللہ تعالیٰ نے اسلام کا درد دیا ہے اور وہ دل سے چاہتے ہیں۔ کہ اسلام ترقی کرے وہ آگے بڑھیں اور ایک معلّم کے خرچ کا جس قدر حصہ بھی وہ برداشت کر سکتے ہیں ہوں۔ اس سے دفتر ھذا کو اطلاع فرما دیں۔

ناظم مال

وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

نشانِ شفا

شفا اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے دوا اور دعا اسی کے اذن سے شفا دیتی ہیں اسی کے منشاء سے ادویات اور طریقہ ہائے علاج میں مسلسل ترقی اور نت نئی ایجادات نے بہت سی "لاعلاج امراض" کو قابلِ علاج بنا دیا ہے

CURATIVE SYSTEM کیوریٹو سسٹم

کے معنے ہیں شفا بخش طریقۂ علاج یہ ہومیو پیتھی کی جدید اور کامیاب ترین صورت ہے اس لئے ڈاکٹر کے بعد ڈاکٹر بدلنے کی بجائے "لاعلاج امراض" میں طریقۂ علاج بدل کر دیکھیں امید ہے اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائیں گے۔

بواسیر کے لئے پائلز کیور PILES CURE لقوہ فالج گٹھیا اور جوڑوں اور اعصاب کے درد کے لئے پینز کیور PAINS CURE اور دمہ کے لئے استھما کیور۔ بدہضمی والے کمزور اور سوکھے بچوں کے لئے بے بی ٹانک۔ بانجھ عورتوں کے لئے سٹرلٹی کیور۔ کمزور مردوں کے لئے سپیشل کورس اور اس سے طاقت ور ری جووی نیٹنگ کورس نیز حیوانات کی ادویات اکسیر اپھارہ وغیرہ ملک گیر شہرت رکھتی ہیں۔

تفصیلات اور نرخنامہ کے لئے رسالہ کیوریٹو سسٹم مفت طلب کریں

پیش کردہ: ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار۔ ربوہ

تیار کردہ: کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور

ایلس چامرز کمبائن ہارویسٹر

کی فروخت میں خصوصی رعایت ۱۶۰۰۰ روپے نقد یا

۸۰۰۰ روپے نقد اور بقایا رقم کی

آسان قسطوں میں ادائیگی

قسط وار ادائیگی کی شرط پر ہارویسٹر خریدنے کے لئے بینک سے قرض حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ایلس چامرز کمبائن ہارویسٹر فی ایکڑ ۲۰ روپے سے بھی کم لاگت پر فصل کی کٹائی، چھٹائی، صفائی کر کے گندم کو بوریوں میں بھر دیتا ہے ایک ایلس چامرز کمبائن ہارویسٹر سے کام لے کر آپ روزانہ ۸ ایکڑ کی گندم منڈی پہنچا سکتے ہیں

٭ محمود موٹرز لکڑ ہاؤس کچہری روڈ سرگودھا

٭ بیت العافیت دارالصدر۔ ربوہ ضلع جھنگ

قسطوں پر ہارویسٹر خریدنے کی مزید معلومات کے لئے اوپر دیئے ہوئے پتہ پر رجوع کریں۔

بالکل نیا تحفہ

کاجل نورِ بصر

تیار کردہ

دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک

لازمی چندہ جات

مرکز میں بھجوا دیا کریں (ناظر بیت المال)

دعائے مغفرت

میرے والد میاں اللہ رکھا صاحب کارکن دفتر وکالت مال تحریک جدید ربوہ ایک لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ ۱۲/۳/۶۱ بروز جمعۃ المبارک صبح ۴½ بجے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم نے ۳۰ سال تک دفتر تحریک جدید میں بطور کارکن نہایت محنت اور جانفشانی سے کام کیا۔ مرحوم متقی ملنسار اور متواضع تھے۔ خدمت دین کو ہمیشہ دوسرے کاموں پر مقدم رکھتے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ تین لڑکے اور پانچ لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میرے والد مرحوم کے درجات کو بلند فرمائے اور اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کا حامی و ناصر ہو۔ (حفیظ اللہ کارکن تحریک جدید ربوہ)

قابلِ فروخت پلاٹ

صدر انجمن احمدیہ کا ملکیتی پلاٹ ۱۵/۱۱ ب رقبہ دو کنال واقعہ دارالصدر مقابل ریلوے اسٹیشن ربوہ قابلِ فروخت ہے قطعہ مذکور صدر انجمن احمدیہ کو مکرم و محترم چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب موصی ۳۱۹۷ کی وصیت کے تعلق میں ان کی دختر مکرمہ و محترمہ خورشید بیگم صاحبہ (جنہوں نے قطعہ ہذا دفتر آبادی سے ۲۱۷۰۳/- روپے اکیس ہزار سات صد تین روپے میں خرید کیا تھا) کی طرف سے صدر انجمن احمدیہ کے نام منتقل شدہ ہے۔ قطعہ مذکور نہایت باموقعہ جگہ پر واقعہ ہے

خواہش مند احباب اس کی خرید کے سلسلہ میں بذریعہ خط و کتابت یا بالمشافہ سودا طے کر سکتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(ناظم جائداد صدر انجمن احمدیہ)

درخواست دعا

محترم اخویم حکیم سعید پیر احمد صاحب واٹر ورکس سیالکوٹ اور عزیزم سید مبارک احمد ولد حکیم پیر احمد صاحب عرصہ سے علیل چلے آ رہے ہیں۔ احباب جماعت سے ہر دو کی شفا کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست ہے

(سید منعم الحسن کارکن وکالت مال ثانی۔ ربوہ)

۲۔ میری پھوپھی صاحبہ مسز چوہدری گل گلستان خان صاحب مرحوم عرصہ دراز سے بیمار ہیں۔ گذشتہ چند دنوں سے زیادہ علیل ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت و تندرستی عطا فرمائے۔

(طاہر احمد۔ تحصیل محلہ۔ چکوال۔ ضلع جہلم)

۳۔ میری اہلیہ دو ماہ سے بخار اور کھانسی سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ جملہ احباب کرام اور بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت و تندرستی عطا فرمائے۔ آمین۔

(ملک محمد یعقوب انسپکٹر وقف جدید۔ ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

حکومت پاکستان کا مطالبہ

اسلام آباد ۲۷ مارچ حکومت نے بھارت سے پھر مطالبہ کیا ہے کہ وہ اپنے علاقہ سے پاکستانی طیاروں کے گزرنے پر عائدشدہ پابندی ہٹالے۔ حکومت پاکستان نے کہا ہے کہ اس پابندی کے ہٹانے سے بھارتی طیارے کے اغوا اور ان تمام متعلقہ امور پر بامقصد مذاکرات کیلئے حوصلہ افزا صورت حال پیدا ہوگی۔ جن کے تصفیے کے لئے پاکستان پہلے کی طرح اب بھی تیار ہو جائے گا یہ بات اس مراسلہ میں کہی گئی ہے جو بھارت کی طرف سے ۲۳ مارچ کے مراسلے کے جواب میں بھیجا گیا ہے۔ مراسلہ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ بھارتی حکومت اسلام آباد میں متعین اپنے ہائی کمیشن کو وزارت خارجہ کے حکام سے بات چیت کرنے کی ہدایت کرے۔

پاکستان کی بھارت کے خلاف شکایت

اسلام آباد ۲۶ مارچ شہری ہوابازی کی عالمی انجمن نے حکومت پاکستان کی اس شکایت پر تحقیقات شروع کردی ہے جس میں کہا گیا تھا کہ بھارت نے یکطرفہ کارروائی کرکے بھارتی علاقہ پر سے پاکستانی طیاروں کی پرواز پر ناجائز پابندی لگا دی ہے اور اس طرح ہوابازی کے بین الاقوامی ادارہ باہمی معاہدوں کی خلاف ورزی کی ہے شکایت گزشتہ فروری میں پیش کی گئی تھی اور درخواست کی گئی تھی کہ اس سلسلہ میں بھارت کے خلاف موثر کارروائی کی جائے اور اسے پابندی ختم کرنے پر مجبور کیا جائے

صوبائی حکومت مزدوروں کے مسائل سے پوری طرح آگاہ ہے

لائل پور ۲۶ مارچ گورنر پنجاب لیفٹیننٹ جنرل عتیق الرحمٰن نے کہا ہے کہ حکومت صوبے کے مزدوروں کے مسائل سے پوری طرح آگاہ ہے اور ان سے صحیح طور پر عہدہ برا ہونے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ نتائج انشاء اللہ مزدوروں کے حق میں ہوں گے۔ گورنر زرعی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں صحافیوں سے بات چیت کررہے تھے انہوں نے کہا کہ مجھے اطلاع ملی ہے کہ بعض کارخانوں کی انتظامیہ نے اپنے وعدے پورے نہیں کئے جس سے غلط فہمیاں پیدا ہو گئی ہیں اور صورت حال سنگین ہو گئی ہے انہوں نے [illegible] کو مشورہ دیا کہ وہ انتظامیہ سے تعاون کریں اور افواہوں پر یقین نہ کریں۔

سائنس دانوں کو گورنر پنجاب کا مشورہ

لائلپور ۲۶ مارچ گورنر پنجاب لیفٹیننٹ جنرل عتیق الرحمٰن نے زرعی سائنس دانوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ مسئلہ خوراک کی طرف توجہ کریں کیونکہ ان کے سوا اس بارے میں کوئی اور صحیح انہماک اور توجہ سے کام نہیں کرسکتا۔ سائنس دان ملک کو نہ صرف خوراک ہی میں خود کفیل بنا سکتے ہیں بلکہ وہ ملک کی دوسری ضروریات میں بھی مدد دے سکتے ہیں

بھارتی طیارہ "گنگا" کے اغوا کی تحقیقات کیلئے کمیشن کا تقرر

اسلام آباد ۲۶ مارچ حکومت پاکستان نے بھارتی طیارہ کے اغوا کے واقعہ کی تحقیقات کے سلسلہ میں چار رکنی کمیشن کے تقرر کا اعلان کر دیا ہے۔ سندھ بلوچستان ہائی کورٹ کے جج مسٹر جسٹس نور العارفین کمیشن کے سربراہ ہوں گے۔ کمیشن کے دیگر ارکان میں وزارت خارجہ کے مسٹر آر۔ ایس چھتاری، کرنل ٹی ڈی کے غازی (کیبنٹ ڈویژن) اور ریٹائرڈ لیفٹیننٹ کرنل ضیاء الحسن (وزارت دفاع) شامل ہیں۔ تحقیقاتی کمیشن پندرہ روز کے اندر اپنی تحقیقات مکمل کرکے گا اور اپنی رپورٹ صدر کو بھیج دے گا۔

سیاسی بحران ختم کرنے کے مذاکرات میں پیچیدگیاں پیدا ہو گئی ہیں

ڈھاکہ ۲۶ مارچ پیپلز پارٹی کے سربراہ جناب ذوالفقار علی بھٹو نے کہا ہے براہ راست گفت و شنید نہ ہونے کی وجہ سے ملک کا موجودہ سیاسی بحران ختم کرنے کے مذاکرات میں زیادہ پیچیدگیاں پیدا ہوگئی ہیں اور بدقسمتی سے پوزیشن غیر یقینی نظر آرہی ہے انہوں نے کہا عوامی لیگ جس خود مختاری کا مطالبہ کر رہی ہے وہ خود مختاری سے کچھ زیادہ ہے اور اس کی حدیں کامل آزادی سے جا ملتی ہیں آپ نے کہا جہاں تک ہمارا تعلق ہے ہم مفاہمت کے لئے بے چین ہیں۔

ہوچی منہ شاہراہ پر بمباری

واشنگٹن ۲۶ مارچ محکمہ دفاع امریکہ نے اعلان کیا ہے کہ جنوبی لاؤس سے جنوبی ویٹ نامی فوجوں کی واپسی کے بعد جب تک موسم خراب نہیں ہوتا، امریکہ شاہراہ ہوچی منہ پر سخت بمباری کرتا رہے گا۔ محکمہ دفاع کے ایک ترجمان نے اخباری نمائندوں کو بتایا انہیں اس بات کا علم نہیں کہ مون سون کے موسم سے پہلے سائیگان کی فوجیں لاؤس میں واپس آئیں۔

دُعائے مغفرت

میرے والد محترم جناب عبدالمجید صاحب عاجز سٹور کیپر جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت شیخ عبدالحمید صاحب شملوی کے صاحبزادے تھے بقضائے الٰہی مورخہ ۱۷ مارچ ۱۹۷۱ء بروز بدھ بوقت دس بجکر پینتیس ۳۵ منٹ بمقام دھرم پورہ لاہور اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم پرجوش اور مخلص احمدی تھے خلیفہ وقت سے والہانہ عقیدت رکھتے تھے آپ نے اپنے پیچھے ایک بیوہ پانچ لڑکے اور تین لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرماکر جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(عبدالشکور مکان ۷۶ پرانا دھرم پورہ لاہور)

۲ نہایت افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ عائشہ بیگم اہلیہ محمد یوسف خان صاحب وکیل مورخہ ۱۳ مارچ ۱۹۷۱ء کو بوقت پونے چھ بجے شام 5.45 P.M ایبٹ آباد میں طویل علالت کے بعد انتقال کر گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ حضرت حکیم قطب دین صاحبؓ کی صاحبزادی اور حضرت خان بہادر غلام محمد صاحبؓ کی بہو تھیں۔ آپ کو عارضہ ہائی بلڈ پریشر اور ذیابیطس کے عوارض طویل عرصہ سے لاحق تھے اور کمزوری بہت بڑھ چکی تھی۔ گزشتہ دنوں فلو کا حملہ ہوا ہر طرح کی طبی امداد کے باوجود یہ مرض جان لیوا ثابت ہوا۔ اور آخر آپ اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔ مرحومہ کو خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے گہرا قریبی تعلق اور انتہائی محبت تھی۔ قیام پاکستان سے پہلے بارہ مولا کشمیر میں رہائش پذیر تھیں لیکن ہر جلسہ سالانہ پر باقاعدگی سے شمولیت کرتیں اور زیادہ وقت حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا کے پاس ہی گزارتیں جو آپ کو پیار سے اپنی بچی ہی کہا کرتی تھیں۔ مرحومہ نے پانچ بیٹیاں اور ایک بیٹا اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے آمین (ڈاکٹر محمد اسمٰعیل ابن حضرت مولوی قطب دین صاحبؓ)

زعماء انصاراللہ کے انتخابات

گزشتہ ماہ نومبر میں امراء/صدر صاحبان کی خدمت میں درخواست کی گئی تھی کہ وہ آئندہ تین سال کے لئے زعماء/زعماء اعلیٰ کے انتخابات کرواکے اپنی سفارش کے ساتھ رپورٹ صدر محترم کی خدمت میں منظوری کے لئے بھیج دیں۔ الحمدللہ کہ بہت سے امراء/صدر صاحبان نے اس سلسلہ میں تعاون فرماتے ہوئے انتخابات مرکز میں بھجوا دیئے ہیں لیکن بعض مجالس میں ابھی انتخابات ہونے باقی ہیں۔ میری درخواست ہے کہ جن مجالس میں ابھی انتخاب نہیں ہوا وہاں کے امراء/صدر صاحبان از راہ کرم اپنی اوّلین فرصت میں انتخاب کروا کے منظوری کے لئے مرکز میں بھیج دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قابل فروخت پلاٹ

صدر انجمن احمدیہ کا ملکیتی پلاٹ ۱۶/۵۹ برقبہ ایک کنال واقعہ دارالعلوم شرقی قابل فروخت ہے قطعہ مذکورہ صدر انجمن احمدیہ کو مکرم و محترم چوہدری غلام مرتضٰے صاحب موصی ۴۱۹۳ کی وصیت کے تعلق میں ان کی دختر مکرمہ محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ (جنہوں نے قطعہ ہذا دفتر آبادی سے پانچ ہزار روپے میں خرید کیا تھا) کی طرف سے صدر انجمن احمدیہ کے نام منتقل شدہ ہے۔ قطعہ مذکورہ باموقعہ جگہ پر واقعہ ہے خواہشمند احباب اس کی خرید کے سلسلہ میں بذریعہ خط و کتابت یا بالمشافہ سودا طے کرسکتے ہیں۔ (ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت حاصل کرنیکے نو اہم گُر اور ان کی اہمیت

جو شخص گھبرا کر مایوس ہو جاتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کرنے میں کبھی کامیاب نہیں ہوتا

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ البقرہ کی آیت یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

سورۃ فاتحہ میں یہ بتایا گیا تھا کہ تم اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کہا کرو۔ یعنی اے خدا ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد چاہتے ہیں۔ اب اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ گر بتایا ہے کہ مدد کس طرح حاصل کی جا سکتی ہے فرماتا ہے وہ ذرائع یہ ہیں کہ ایک تو دین کے راستہ میں جو مشکلات اور مصائب پیش آئیں اور جو قربانیاں تمہیں کرنی پڑیں ان سے گھبرایا نہ کرو۔ دوسرے ان امور سے جن سے اللہ تعالیٰ تم کو روکتا ہے رُکے رہو تیسرے وہ قربانیاں جو قرب الٰہی کے حصول کے لئے ضروری ہیں ان کو ترک نہ کرو اور ان پر استقلال اور دوام اختیار کرو۔ چوتھے دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ تمہاری قربانیوں کے بہترین نتائج پیدا کرے اور ان کو قبول فرماتے ہوئے تمہیں غلبہ بخشے۔ پانچویں غرباء سے ہمدردی اور شفقت کا سلوک کرو تا مخلوق خدا کو آرام پہنچانے کی وجہ سے خدا تعالیٰ بھی تم سے خوش ہو۔ چھٹے خدا تعالیٰ سے اپنے قصوروں کی معافی طلب کرتے رہو۔ ساتویں انبیاء پر درود بھیجا کرو کیونکہ ان کے ذریعے سے ہی تم کو خدا تعالیٰ تک پہنچنے کی توفیق ملی ہے۔ آٹھویں خدا تعالیٰ کے دین پر استقلال کیساتھ قائم رہنے کی کوشش کیا کرو۔ نویں عبادت پر مضبوطی سے قائم رہو۔ یہ سب امور خدا تعالیٰ نے کامیابی کے حصول کے بیان فرمائے ہیں۔ پس جو شخص چاہتا ہے کہ اُسے خدا تعالیٰ کی مدد اور نصرت حاصل ہو۔ اس کے لئے ان تمام باتوں پر عمل کرنا ضروری ہے۔ صرف اپنے منہ سے خدا تعالیٰ کو یہ کہنا کہ الٰہی میری مدد کر کوئی معنے نہیں رکھتا۔ مدد حاصل کرنے کے لئے پہلے ان ذرائع پر عمل کرنا ضروری ہے۔ جو شخص گھبرا کر مایوس ہو جاتا ہے اور پھر یہ امید رکھتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے فرشتے اس کی مدد کے لئے آسمان سے نازل ہوں گے وہ اس کی مدد حاصل کرنے میں کبھی کامیاب نہیں ہوتا جو شخص خدا تعالیٰ کے احکام کو پس پشت ڈال دیتا ہے اور ساتھ ہی یہ امید رکھتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے فرشتے اس کے لئے نازل ہوں گے وہ کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔ جو شخص قربانیوں سے ہچکچاتا اور خدا تعالیٰ کی عائد کردہ ذمہ داریوں کو پورا کرنے سے قاصر رہتا ہے وہ کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔ جو شخص دعا نہیں کرتا اور خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ طور پر گڑگڑاتا نہیں اور اس کے باوجود اس کی معجزانہ تائید کا امیدوار رہتا ہے وہ کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔ جو شخص دین کے معاملہ میں غیرت سے کام نہیں لیتا اور اس کی ترقی میں ممد نہیں ہوتا وہ دشمنوں کے مقابلہ میں کبھی کامیاب نہیں ہوتا جو شخص غرباء اور مساکین پر شفقت نہیں کرتا اور ان کی مشکلات کو دور کرنے میں ہاتھ نہیں بٹاتا وہ اپنی مشکلات کے وقت خدا تعالیٰ کی تائید حاصل کرنے میں کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کے رسولوں پر درود نہیں بھیجتا۔ ان کے لئے دعائیں نہیں کرتا اور ان کے احسانات کے شکریہ کا احساس اپنے دل میں نہیں رکھتا وہ اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کرنے میں کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔ جو شخص عبادت اور خدمت دین کے لئے اپنی ساری عمر وقف نہیں کرتا وہ قرب الٰہی کے اعلیٰ مدارج پانے میں کبھی کامیاب نہیں ہوتا۔ پھر باوجود ان سب باتوں پر عمل کرنے کے جو شخص یہ محسوس نہیں کرتا کہ میں نے کچھ بھی نہیں کیا اور اپنے عمل پر اتراتا ہے وہ بھی اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہوتا۔"

(تفسیر کبیر سورۃ بقرہ صفحہ ۲۸۵-۲۸۶)

جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت کا افتتاحی اجلاس

(بقیہ صفحہ اول)

ایمان رکھتے ہیں۔ پہلے دو گروہ دعا کے قائل ہو ہی نہیں سکتے۔ البتہ تیسرا گروہ جو ہم احمدیوں کا گروہ ہے جو ہر آن اللہ تعالیٰ کے حسن و احسان کے جلوے دیکھتے اور اس کی قدرتوں کا مشاہدہ کرتے ہیں ان کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ دعائیں کریں۔ پس علی وجہ البصیرت ہم ہی دعا کر سکتے ہیں۔ ہمارا یہ فرض ہے کہ جہاں ہم تمام بنی نوع انسان کے لئے دعائیں کریں وہاں ہمیں اپنے ملک کی سالمیت استحکام اور حفاظت کے لئے بھی پوری عاجزی اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کرنی چاہئیں اور بہت دعائیں کرنی چاہئیں۔

بعد ازاں حضور نے ایجنڈے پر غور کرنے کے لئے دو سب کمیٹیاں نیز زراعت اور صنعتی کارخانوں میں کام کرنے والے مزدوروں کے مسائل پر الگ غور کرنے کے لئے دو سٹینڈنگ سب کمیٹیاں قائم کئے جانے اور اس بارہ میں مشورے پیش کرنے کی ہدایت فرمائی۔ چنانچہ حضور نے نمائندگان کرام کے مشورہ سے حسب ذیل سب کمیٹیوں کی تشکیل منظور فرمائی۔

۱۔ سٹینڈنگ سب کمیٹی زراعت
تعداد اراکین ۔ ۷
صدر: محترم چوہدری ادریس نصر اللہ صاحب لاہور
سیکرٹری: ناظر صاحب زراعت صدر انجمن احمدیہ (محترم میاں عبد الحق صاحب رامہ)

۲۔ سٹینڈنگ سب کمیٹی صنعتی تعلقات
تعداد اراکین ۷
صدر: محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب
سیکرٹری: محترم سید محمد احمد صاحب

۳۔ سب کمیٹی صدر انجمن احمدیہ
تعداد اراکین ۳۷
صدر: محترم عبد الجلیل صاحب عشرت لاہور
سیکرٹری: محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ناظر بیت المال آمد۔

۴۔ سب کمیٹی تحریک جدید و وقف جدید
تعداد اراکین ۔ ۳۴
صدر: محترم چوہدری انور حسین صاحب شیخوپورہ
سیکرٹری: محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول

سب کمیٹیوں کے تقرر کے بعد مجلس شوریٰ کا افتتاحی اجلاس شام کو چھ بجکر ۲ منٹ پر اختتام پذیر ہوا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سکنڈے نیویا میں رہنے والے احباب کے رشتہ داروں کے لئے اعلان

ان دنوں میں بہت سے احمدی نوجوان سکنڈے نیویا کے ممالک یعنی ڈنمارک، ناروے۔ سویڈن۔ فن لینڈ۔ آئس لینڈ میں مقیم ہیں۔ بعض نوجوانوں کا رابطہ احمدیہ مشن سے ہے اور بعض کا نہیں۔

جن احمدی احباب کے کوئی عزیز یا دوست ان ممالک میں مقیم ہوں ان سے درخواست ہے کہ وہ فوری طور پر اُن کے پتہ اور ٹیلی فون نمبر سے خاکسار کو مطلع فرمائیں تا کہ تمام احمدی نوجوانوں سے جو ان ممالک میں مقیم ہیں رابطہ قائم رکھا جا سکے۔

خاکسار سید مسعود احمد

NUSRTAT JAHAN MOSQUE.
ERIKSMINDE ALLE 2 HVIDOVRE
COPENHAGEN, DENMARK.

درخواست دعا

خاکسار چند دنوں سے بیمار ہے نیز میری ایک بچی بھی بیمار ہے احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم دونوں کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(عبد الرشید کشمیری)

۲۔ خاکسار کی والدہ کافی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ ان کا معالجہ جاری ہے۔ احباب کرام سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد جمیل [illegible])